سوال

بینکوں کے حصص کی خریداری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ںکوں کے حصص کو خریدنا اور پھر انہیں ایک مدت کے بعد فروخت کر دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جس میں ایک ہزار مثلاً تین ہزار کے بھی بن جاتے ہیں، کیا یہ سود شمار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

کے حصص کی خرید وفروخت جائز نہیں ہے کیونکہ یہ تساوی اور تقابض کی شرط کے بغیر نقود کی نقود کے ساتھ بیع ہے اور پھر یہ سودی ادارے ہیں۔ لہذا ان سے تعاون اور خرید وفروخت جائز نہیں ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

نعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ...٢.... سورة المائدة

ئی اور پرہیزگاری کے کاموں میں تم ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔"

ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، لکھنے والے اور دونوں گواہی دینے والوں پر لعنت کی اور فرمایا :

(ہم سواء) (صحیح مسلم 'المساقاة' باب لعن آکل الربا وموکلہ' ح: 1598)

ب گناہ میں برابر ہیں۔ "آپ ان بینکوں سے صرف اپنا اصل سرمایہ لے سکتے ہیں۔

ر دیگر تمام مسلمانوں کو میری نصیحت یہ ہے کہ خود بھی سودی معاملات سے بچیں اور دوسروں کو بھی ان سے بچائیں، سابقہ کوتاہیوں سے اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کریں کیونکہ سودی معاملات تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ ہے اور اس کے غضب وعذاب کا سبب جیسا کہ ارشاد

الَّذينَ يَأكُلونَ الرِّبوٰا لا يَقومونَ إِلّا كَما يَقومُ الَّذى يَتَخَبَّطُهُ الشَّيطٰنُ مِنَ المَسِّ ذٰلِكَ بِأَنَّهُم قالوا إِنَّمَا البَيعُ مِثلُ الرِّبوٰا وَأَحَلَّ اللَّهُ البَيعَ وَحَرَّمَ الرِّبوٰا فَمَن جاءَهُ مَوعِظَةٌ مِن رَبِّهِ فَانتَهىٰ فَلَهُ ما سَلَفَ وَأَمرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَن عادَ فَأُولٰئِكَ أَصحٰبُ النّارِ هُم فيها خٰلِدونَ ٢٧٥ يَمحَقُ اللَّهُ الرِّبوٰا وَيُربِى الصَّدَقٰتِ وَاللَّهُ لا يُحِبُّ كُلَّ كَفّارٍ أَثيمٍ ٢٧٦... سورة البقرة

ر جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو، یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ سودا بیچنا بھی تو (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا، اور (قیامت میں) اس کا معاملہ اللہ

فرمایا :

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَروا ما بَقِىَ مِنَ الرِّبوٰا إِن كُنتُم مُؤمِنينَ ٢٧٨ فَإِن لَم تَفعَلوا فَأذَنوا بِحَربٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسولِهِ وَإِن تُبتُم فَلَكُم رُءوسُ أَموٰلِكُم لا تَظلِمونَ وَلا تُظلَمونَ ٢٧٩... سورة البقرة

ن رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو، اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے کے لیے (تیار ہوتے ہو)۔ اور اگر توبہ کر لو گے (اور سود چھوڑ دو گے) تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان ہو اور نہ تمہارا نقصان۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج2ص518

محدث فتویٰ